50025-مسجد کے علاوہ کہیں بھی عورت اور مرد کا اعتکاف صحیح نہیں

سوال

کیا عورت گھر میں اعتکاف کر سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

علماء کرام اس پر متفق ہیں کہ مرد کا مسجد کے علاوہ کہیں اور اعتکاف صحیح نہیں، اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم عورتوں سے اس وقت مباشرت نہ کرو جب تم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو}.البقرۃ(187)۔

مندرجہ بالا آیت میں اعتکاف کو مسجد کے ساتھ خاص کیا گیا ہے لھذا یہ ثابت ہوا کہ مسجد کے علاوہ کہیں بھی اعتکاف کرنا صحیح نہیں ہوگا۔

دیکھیں المغنی لابن قدامہ (461/4)۔

عورت کے بارہ میں جمہور علماء کرام کا کہنا ہے مرد کی طرح عورت کا اعتکاف بھی مسجد کے علاوہ کسی جگہ صحیح نہیں، جس کی دلیل بھی مندرجہ بالا آیت ہے :

.{اور عورتوں سے اس وقت مباشرت نہ کرو جب تم مسجد میں اعتکاف کی حالت میں ہو}.البقرۃ(187)۔

اور اس لیے بھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالی عنھن نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مسجد میں اعتکاف کرنے کی اجازت طلب کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد بھی وہ مسجد میں ہی اعتکاف کیا کرتی تھیں۔

اور اگر عورت کا اپنے گھر میں اعتکاف کرنا جائز ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کی راہنمائی فرماتے کیونکہ مسجد میں جانے سے اس کے اپنے گھر میں پردہ زیادہ ہے، اس کے باوجود آپ نے مسجد میں ہی اعتکاف کی اجازت دی۔

بعض علماء کرام کا کہنا ہے کہ : عورت گھر میں اپنی نماز والی جگہ پر اعتکاف کر سکتی ہے، لیکن جمہور علماء کرام نے ایسا کرنے سے منع کرتے ہوئے کہا ہے :

اس کے گھر میں نماز والی جگہ کو مسجد نہیں کہا جاسکتا صرف مجازی طور پر اسے مسجد کا نام دیا جاسکتا اور حقیقتا وہ مسجد کا نام حاصل نہیں کر سکتی اس لیے اس کے احکام بھی مسجد والے نہیں ہونگے، اسی لیے وہاں یعنی گھر میں نماز والی جگہ پر جنبی اور حائضہ عورت داخل ہو سکتی ہے۔

دیکھیں المغنی لابن قدامہ المقدسی (464/4)۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب "المجموع" میں کہتے ہیں :

عورت اور مرد کا مسجد کے بغیر اعتکاف صحیح نہیں، نہ تو عورت کا گھر کی مسجد میں اور نہ ہی مرد کا اپنی گھر میں نماز والی جگہ پر اعتکاف کرنا صحیح ہے، یعنی اس جگہ جو گھر کے ایک کونے میں نماز کے لیے تیار کی گئی ہو اسے گھر کی مسجد کہا جاتا ہے۔

دیکھیں المجموع (505/6)۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال پوچھا گیا :

اگر عورت اعتکاف کرنا چاہے تو وہ کس جگہ اعتکاف کرے گی ؟

توشیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

جب کوئی عورت اعتکاف کرنا چاہے تو اگر اس میں کوئی شرعی محذور نہ پایا جائے تو وہ مسجد میں اعتکاف کرے گی، اور اگر اس میں کوئی شرعی محذور ہو تو پھر عورت اعتکاف نہیں کرے گی۔ اھ

دیکھیں مجموع الفتاوی ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی (264/20)

اور الموسوعۃ الفقھیۃ میں ہے کہ :

عورت کے اعتکاف کی جگہ میں اختلاف ہے، جمہور علماء کرام اسے مرد کی طرح قرار دیتے اور کہتے ہیں کہ مسجد کے علاوہ کہیں بھی عورت کا اعتکاف صحیح نہیں، تو اس بنا پر عورت کا اپنے گھر میں اعتکاف کرنا صحیح نہیں، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث میں ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے جب عورت کا اپنے گھر کی مسجد میں اعتکاف کے بارہ میں سوال کیا گیا تو وہ کہنے لگے :

گھر میں عورت کا اعتکاف کرنا بدعت ہے، اور اللہ تعالی کے ہاں مبغوض ترین اعمال بدعات ہیں، اس لیے نماز باجماعت والی مسجد کے علاوہ کہیں بھی اعتکاف صحیح نہیں، اس لیے کہ گھر میں نماز والی جگہ نہ تو حقیقتا مسجد ہے اور نہ ہی حکما اس کا بدلنا اور اس میں جنبی شخص کا سونا بھی جائز ہے، اور اگر یہ جائز ہوتا تو سب سے پہلے امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن اس پر عمل پیرا ہوتیں، اس کے جواز کے لیے اگرچہ وہ ایک بار ہی عمل کرتیں۔ اھ

دیکھیں الموسوعۃ الفقھیۃ (212/5)۔

واللہ اعلم.